سوال

(690)اس شخص کی نماز جمعہ جو مسافر کے حکم میں ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے لئے یہاں ہسپانیہ میں نماز جمعہ فرض ہے جب کہ یہاں کوئی مسجد نہیں ہے اور ہم لوگ یہاں علم حاصل کرنے کے لئے آئے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم نے صراحت کی ہے کہ آپ جیسے لوگوں کے لئے جمعہ واجب نہیں ہے بلکہ اگر آپ لوگ جمعہ پڑھ بھی لیں تو اس کی صحت محل نظر ہے آپ کے لئے نماز ظہر واجب ہے کیونکہ آپ کی مسافروں اور بادیہ نشیں لوگوں سے مشابہت ہے اور جمعہ تو ان لوگوں پر واجب ہے جو کسی علاقے کے مستقل رہنے والے ہوں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافروں اس اور بادیہ نشیں لوگوں کو جمعہ کا حکم نہیں دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سفروں میں خود بھی جمعہ کا اہتمام نہیں فرمایا حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے بھی حالت سفر میں جمعہ پڑھنا ثابت نہیں احادیث صحیح سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر عرفہ میں جمعہ نہیں پڑھا تھا بلکہ جمعہ کے دن نماز ظہر ادا فرمائی تھی آپ نے حاجیوں کو بھی جمعہ پڑھنے کا حکم نہیں دیا کیونکہ وہ مسافروں کے حکم میں تھے الحمد اللہ! اہل اسلام میں اس مسئلہ کوئی اختلاف نہیں ہے ہاں البتہ بعض تابعین سے جو اختلاف سے جو منقول ہے تو وہ شاذ اور قابل التفات ہے ہاں البتہ آپ وہاں کے مسلمان مقیم لوگوں کو جمعہ پڑھتے ہوئے دیکھیں تو پھر آپ جیسے لوگوں کو جو اس ملک میں عارضی طور پر تعلیم یا تجارت وغیرہ کی غرض سے مقیم ہیں چاہیئے کہ جمعہ پڑھنے کے اضر وثواب کے حصول کے لئے ان کے ساتھ مل کر نماز جمعہ ادا کرلیں ۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 540

محدث فتویٰ